روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 4/اگست 2008ء 1429 ہجری 4 ظہور 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 177

5 مبارک نام

حضرت جبیر بن مطعمؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

میرے پانچ نام ہیں۔ میں محمد ہوں۔ میں احمد ہوں میں ماحی ہوں جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا کفر کا قلع قمع کرے گا۔ اور میں وہ حاشر (مردوں کو اٹھانے والا) ہوں جس کے قدموں پر لوگ اٹھائے جاتے ہیں اور میں عاقب ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب اسماء رسول اللہ حدیث نمبر :3268)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہم یقیناً جانتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا سب سے بڑا نبی اور سب سے زیادہ پیارا جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

(کتاب البریہ۔ روحانی خزائن جلد 13 صفحہ 155)

خدا تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کے عطر سے اس قدر آنجناب کو معطر کیا کہ اس سے پہلے کوئی نبی اور رسول نہیں کیا گیا۔

(نجم الہدیٰ۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 4 ترجمہ از عربی)

خدا تعالیٰ نے ہمارے سید و مولیٰ نبی آخر الزمان کو جو سید المتقین تھے انواع واقسام کی تائیدات سے مظفر اور منصور کیا۔

(راز حقیقت۔ روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 155)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ فتح عظیم اپنے مخالفوں پر حاصل ہوئی کہ بجز نبی صادق دوسرے کے لئے ہرگز میسر نہیں آسکتی۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 305)

دنیا میں معصوم کامل صرف محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ظاہر ہوا ہے۔ (تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 324)

تمام رسولوں میں سے کامل تعلیم دینے والا اور اعلیٰ درجہ کی پاک اور پرحکمت تعلیم دینے والا اور انسانی کمالات کا اپنی زندگی کے ذریعہ سے اعلیٰ نمونہ دکھلانے والا صرف حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

(اربعین۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 345)

نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ وجلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 13,14)

نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے جو خدا سچ ہے اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہے۔ اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم رتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 14)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 200-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم)

دوسرا یوم تحریک جدید

10/اکتوبر 2008ء

امراء کرام و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا دوسرا ''یوم تحریک جدید'' 10/اکتوبر 2008ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں۔ جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

داخلہ ناصر ہائی سکول

(دارالیمن وسطی ربوہ)

امسال نظارت تعلیم کے تحت دارالیمن وسطی میں ناصر ہائی سکول کا آغاز ہو رہا ہے۔ جس میں داخلہ کیلئے فارم ان دنوں دستیاب ہیں۔ یہ فارم سکول سے صبح 9 تا 12 بجے روزانہ حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 7/اگست 2008ء ہے۔ داخلہ فارم کے ساتھ سکول لیونگ سرٹیفکیٹ جمع کروانا ہوگا۔ داخلہ جات کلاس ششم تا نہم میں ہوں گے۔

(نظارت تعلیم)

اعلان امتحان وظائف

(لجنہ اماء اللہ پاکستان)

لجنہ اماء اللہ پاکستان کے تحت مورخہ 10/اگست 2008ء کو امتحان وظائف لجنہ ہال میں منعقد ہوں گے۔ تمام ممبرات نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری تعلیم)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

نمبر 2

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث۔ حالات اور خدمات

(عہد خلافت کے اہم واقعات۔ سوال و جواب کی شکل میں)

سوال: حضور نے بی۔اے کی ڈگری کب اور کہاں سے حاصل کی۔

جواب: 1934ء میں گورنمنٹ کالج لاہور سے۔

سوال: حضور نے ایف اے اور بی اے میں کون سے مضامین پڑھے۔

جواب: ایف اے میں عربی۔ تاریخ۔ انگلش اور فلاسفی۔ بی۔اے میں عربی۔ انگلش اور فلاسفی۔

سوال: حضور کا نکاح اور شادی کب ہوئی۔

جواب: 2 جولائی 1934ء کو حضرت مصلح موعود نے آپ کا نکاح حضرت منصورہ بیگم صاحبہ بنت حضرت نواب محمد علی خان صاحب و حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ سے پڑھا۔ 5/ اگست کو بارات مالیر کوٹلہ گئی اور 6/ اگست کو واپس پہنچی۔ 8/ اگست کو ولیمہ ہوا۔

سوال: اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے انگلستان روانگی کب ہوئی۔

جواب: 6 ستمبر 1934ء کو۔

سوال: انگلستان بغرض تعلیم روانہ ہوتے ہوئے حضور کو حضرت مصلح موعود کی جو نصائح الفضل میں شائع ہوئیں ان کا عنوان کیا تھا۔

جواب: ''صاحبزادہ مرزا ناصر احمد کو ضروری ہدایات''۔

سوال: حضور کے انگلستان جاتے وقت الوداع کے لئے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی نظم کے دو اشعار لکھیں۔

جواب:

جاتے ہو مری جان خدا حافظ و ناصر
اللہ نگہبان خدا حافظ و ناصر
محبوب حقیقی کی امانت سے خبردار
اے حافظ قرآن خدا حافظ و ناصر

سوال: حضور پڑھائی کے ساتھ ساتھ کن کھیلوں میں باقاعدہ حصہ لیتے تھے۔

جواب: فٹ بال۔ والی بال۔ کبڈی۔ تیراکی۔ گھڑ سواری وغیرہ۔

سوال: آپ نے سہ ماہی رسالہ ''الاسلام'' کب اور کہاں سے جاری فرمایا۔

جواب: 1935ء میں لندن سے۔

سوال: حضور نے جرمنی کے متعلق رؤیا دیکھی تھی۔ اس خواب میں جرمنی کی کس شخصیت کو دکھایا گیا اور خواب میں نظر آنے والے پتھر پر کیا عبارت دکھائی گئی۔

جواب: جرمن شخصیت ہٹلر کو دکھلایا گیا اور پتھر پر کلمہ طیبہ لکھا ہوا تھا۔

سوال: حضور انگلستان سے واپسی پر کس ملک میں عربی کی مشق کے لئے ٹھہرے اور وہاں سے کب قادیان تشریف لائے۔

جواب: مصر میں قیام فرمایا اور 9 نومبر 1938ء کو قادیان پہنچے۔

سوال: آپ کی جامعہ احمدیہ میں بطور پروفیسر کب تقرری ہوئی۔

جواب: 27 نومبر 1938ء کو۔

سوال: آپ کتنا عرصہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ رہے۔

جواب: فروری 1939ء سے اکتوبر 1949ء تک۔

سوال: آپ جامعہ احمدیہ کے پرنسپل کب سے کب تک رہے۔

جواب: جون 1939ء سے اپریل 1944ء تک۔ اسی دوران کچھ عرصہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر بھی رہے۔

سوال: آپ نے زندگی کب وقف کی۔

جواب: 10 مارچ 1944ء کو۔

سوال: آپ کن شہروں میں کتنا عرصہ پرنسپل تعلیم الاسلام کالج رہے۔

جواب: مئی 1944ء سے نومبر 1965ء تک پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان، لاہور، ربوہ رہے۔

سوال: حضور کو پنجاب یونیورسٹی کی اکیڈیمک کونسل کا ممبر کب بنایا گیا۔

جواب: سال 1945ء اور 1946ء تک کے لئے۔

مکرم جہانگیر مرشد عالم صاحب صدر جماعت آسٹریا

آسٹریا میں صد سالہ خلافت جوبلی کی تقریب

جماعت احمدیہ آسٹریا نے بھی ساری دنیا کے احمدیوں کے ساتھ ساتھ صد سالہ یوم خلافت پورے جوش و جذبہ اور اخلاص کے ساتھ منایا۔ احباب جماعت نے اس دن خوشی کے اظہار کے لئے اپنے کاموں سے اور طلباء نے اپنے اپنے تعلیمی اداروں سے رخصتیں حاصل کیں۔

ویانا میں واقع مشن ہاؤس کو سجانے کے لئے خدام اور انصار نے بڑے جوش و جذبہ سے وقار عمل کیا۔ خلافت احمدیہ کے ساتھ اظہار عقیدت کے لئے احباب نے خود رنگا رنگ جھنڈیاں تیار کیں۔ اور بیت الذکر کو آرائشی لائٹوں اور جھنڈیوں سے سجایا گیا۔ وقار عمل کے دوران تمام جماعت نے مکمل تعاون اور اتحاد کا مظاہرہ کیا۔ اور سارا کام ٹیم ورک کے طور پر کیا گیا۔ یہ وقار عمل احباب جماعت خصوصاً نوجوانوں اور نومبائعین کے لئے تربیت کا ایک بہترین ذریعہ ثابت ہوا۔ تیاری کرتے ہوئے مختلف قومیتوں کے احمدی خلافت کی برکت سے اتحاد و اخوت کا منظر پیش کر رہے تھے۔

چونکہ پروگرام کے مطابق دن کا آغاز نماز تہجد سے کیا جانا تھا اس لئے دور رہنے والے متعدد خدام 26 مئی کی رات کو ہی بیت الذکر میں پہنچ گئے تھے۔ اسی طرح دور دراز کے شہروں سے بھی بعض فیمیلز ایک دن قبل ہی ویانا میں اپنے عزیزوں کے ہاں فروکش ہو گئی تھیں۔ تاکہ 27 مئی کو بروقت بیت الذکر پہنچ سکیں۔

اللہ کے فضل سے بعض نومبائعین بھی پورے اخلاص اور عقیدت سے اس پروگرام میں شامل ہونے کے لئے ایک دن قبل ہی ویانا پہنچ گئے تھے۔ بعض نومبائعین اپنے جوش اور جذبہ میں اس قدر بڑھے ہوئے تھے کہ وہ اپنے ساتھ چار آسٹرین اور عرب زیر رابطہ دوستوں کو بھی لے کر آئے اور انہوں نے بھی اس تقریب کی رونق میں اضافہ کیا۔

صد سالہ یوم خلافت کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز تہجد میں خصوصی طور پر خلافت احمدیہ کے استحکام اور ترقی کے لئے اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی عمر اور صحت میں برکت کے لئے اور آپ کے جملہ مقاصد عالیہ میں کامیابیوں کے لئے دعائیں کی گئیں۔ بعد از نماز فجر مکرم منیر احمد منور صاحب مربی سلسلہ نے خلافت کے موضوع پر درس قرآن و حدیث دیا۔ جس کے بعد موجود احباب نے اجتماعی طور پر ناشتہ کیا۔

گیارہ بجے تین آسٹرین بیت الذکر میں تشریف لائے اور ان سے مکرم مربی صاحب نے گفتگو کی۔ انہوں نے نہایت دلچسپی سے دین کے حوالے سے مختلف سوالات کئے اور اس طرح ہماری خوشی میں شامل ہوئے۔

اللہ کے فضل سے دن کے بارہ بیت احباب جماعت اور مہمانوں سے بھر گئی تھی۔ 80 کی تجنید پر مشتمل جماعت کے 61 افراد حاضر تھے۔ آرائشی جھنڈیوں، لائٹوں، اردو، عربی اور جرمن زبان میں مختلف بینرز سے مزین بیت الذکر بہت بھلی معلوم ہو رہی تھی۔ تمام احباب بے چینی سے اپنے جان سے پیارے امام کے خطاب کا انتظار کرنے لگے۔ اس دوران حاضرین کو ایم ٹی اے کی نشریات پروجیکٹر کے ذریعے بڑی سکرین پر دکھائی جاتی رہیں۔ اس دوران احباب جماعت نے خلافت احمدیہ سے اپنی محبت اور عقیدت کے اظہار کے لئے مبلغ پندرہ سو یورو کا وعدہ کیا ہے اور بعض نے ادائیگی بھی کر دی ہے۔

12-30 پر مکرم منیر احمد صاحب منور مربی سلسلہ آسٹریا پولینڈ چیک جمہوریہ اور جمہوریہ سلواکیہ نے لوائے احمدیت لہرایا اور خاکسار مرشد عالم نیشنل صدر جماعت احمدیہ آسٹریا نے آسٹریا کا جھنڈا لہرایا۔ بعدہ مکرم مربی صاحب نے اجتماعی دعا کروائی۔ احباب جماعت نے اس موقع پر نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔

احباب جماعت مسلسل نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے رہے۔ بیت کا ماحول ان نعروں، رنگ برنگی جھنڈیوں اور خلافت جوبلی کی خوشی سے بھرے دلوں کی وجہ سے ایک خاص قسم کی رونق لئے ہوئے تھا۔ لیکن اس رونق میں اس وقت ایک عجیب روحانی مسرت نے چار چند لگا دیئے جب ٹی۔وی کی سکرین پر پیارے آقا کا نورانی چہرہ دمکتا ہوا نظر آیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب سے قبل حضور کے خصوصی پیغام کے جرمن اور البانین تراجم ان زبانوں کو سمجھنے والے احباب کے ہاتھوں میں دے دیئے گئے تھے۔ جس کی وجہ سے وہ بھی زبان کے فرق کے باوجود اپنے آپ کو مکمل طور پر اس خطاب میں شامل محسوس کر رہے تھے۔ حضور انور کے وجد آفریں خطاب کے دوران احباب جماعت کے دل ایک عجیب سرور سے بھر گئے۔ فرط وجد سے نومبائعین بھی نعرہ زن تھے اور روحانی حظ سے جھوم رہے تھے۔ غرض تمام احباب جماعت نے یہ روح افزا خطاب نہایت محویت سے ہمہ تن گوش ہو کر سنا اور ہر لحظہ اپنے ایمان میں ترقی اور اضافہ محسوس کیا۔

حضور انور کے خطاب کے اختتام پر تمام حاضرین نے کھڑے ہو کر محبت، عقیدت اور اطاعت کے جذبات سے لبریز ہو کر عہد وفا دہرایا۔ یہ عہد دہرا کر یوں محسوس ہو رہا تھا گویا آج ہماری نئی روحانی پیدائش ہو رہی ہے۔ عہد دہرانے کے بعد حاضر احباب و خواتین ایم ٹی اے کے ذریعے حضور انور کے ساتھ اجتماعی دعا میں شامل ہوئے۔ کرۂ ارض کے تمام

(باقی صفحہ 12 پر)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دوسرے دن کا خطاب 26 جولائی 2008ء

جماعت احمدیہ دنیا کے 193 ممالک میں پھیل چکی ہے

68 زبانوں میں تراجم قرآن، 351 بیوت الذکر، 142 مشن ہاؤسز اور 515 نئے مقامات پر احمدیت کا نفوذ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب کے آغاز میں سورۃ صف کی آیت نمبر 9 تلاوت کی اور فرمایا جلسہ کے دوسرے دن کے خطاب میں اللہ تعالیٰ کے جو بیشمار فضل اور تائیدات کے نظارے جماعت احمدیہ تمام دنیا میں دیکھتی ہے اس کا ذکر کیا جاتا ہے۔

احمدیت میں داخل ہونے والے نئے ممالک

فرمایا سب سے پہلے میں جماعت احمدیہ کے دنیا میں نفوذ کے بارے میں بتاؤں گا۔ گزشتہ سال تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے 189 ممالک شامل ہو چکے تھے اور اس سال میرا خیال تھا کہ شاید کوئی ایک آدھ ملک شامل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور اس سال پھر اللہ تعالیٰ نے **4 نئے ممالک** میں جماعت احمدیہ کا پودا لگا دیا اور اس طرح اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ 193 ممالک میں پھیل چکی ہے۔ **تاجکستان** میں احمدیت کا پودا لگانے کی توفیق رشیا کو ملی ہے اور ایک نو احمدی کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ وہ یہ کام وہاں جا کے کریں۔ اس کا جغرافیہ اس طرح ہے کہ اس ملک کے مشرق میں چین، مغرب میں ازبکستان ہے اور شمال میں کرغستان ہے اور جنوب میں افغانستان کا بارڈر لگتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس ملک میں 60 بیعتیں ہو چکی ہیں اور باقاعدہ جماعت قائم ہو چکی ہے۔

اسی طرح **پغاؤ جزیرہ** ساؤتھ پیسفک جزائر میں ہے، چھوٹا سا جزیرہ ہے، اس کی 20 ہزار کے قریب آبادی ہے۔ یہاں بھی اس سال اللہ تعالیٰ نے 4 بیعتیں عطا فرمائی ہیں۔

لیٹویا کا بارڈر بھی رشیا کے ساتھ لگتا ہے، یہاں بھی ہمارے مربی گئے اور جماعت کا یہاں پودا لگا اور 2 بیعتیں ملیں۔ اسی طرح **آئس لینڈ** جرمنی کے سپرد تھا، انہوں نے وہاں کام کیا اور وہاں بھی بیعتیں ہوئیں اور وہاں سے گیارہ افراد کا وفد جرمنی جلسے میں شامل ہونے کے لئے تیار ہے اور جب یہ لوگ آتے ہیں تو مزید اثر لے کر جاتے ہیں۔ امید ہے یہاں بھی جماعت مزید پھیلے گی۔

پرانے رابطوں کی بحالی

اس کے علاوہ 48 ایسے ممالک میں جہاں ہمارے رابطے کمزور تھے، وفود بھجوا کر رابطے زندہ کئے گئے ہیں اور تعلیمی اور تربیتی پروگرام بنائے گئے ہیں۔ الجزائر میں ایم ٹی اے کے ذریعہ سے 244 بیعتیں ہوئیں، 22 شہروں میں احمدیت کے پودے لگ چکے ہیں۔ تیونس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت پھیل رہی ہے، ہنگری میں جہاں رابطے ختم ہو گئے تھے وہاں دوبارہ بحال ہو گئے ہیں۔ مالٹا بھی جرمنی کے سپرد تھا یہاں بھی مفید رابطے ہو رہے ہیں۔ کروشیا، ایسٹونیا، سلیوینیا، کسووو، سینٹ میرینو، رومانیہ، میسیڈونیا، بلغاریہ بھی جرمنی کے سپرد تھے انہوں نے اچھا کام کیا ہے۔ ایتھوپیا میں کینیا کے تین معلمین کام کر رہے ہیں۔ وہاں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال 500 سے زائد بیعتیں ہوئی ہیں اور 5 نئی جماعتیں بنی ہیں۔ امریکہ سے جماعتی وفود ملک پانامہ کے دورے پر گئے۔ وہاں بھی ان کے رابطے مضبوط ہو رہے ہیں۔

نومبائعین سے رابطے

جو گزشتہ بیعتیں ہوئی تھیں، نومبائعین سے رابطے کمزور تھے، جب میں نے تحریک کی، اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتیں رابطے کرنے کی کوشش کر رہی ہیں اور اس سلسلے میں بڑی تیزی سے کام ہو رہا ہے۔ **گھانا اس سال سرفہرست ہے**، وہاں 128 جماعتوں کے ایک لاکھ 63 ہزار نومبائعین سے رابطہ دوبارہ بحال ہوا ہے اور گزشتہ سات سال میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 7 لاکھ 67 ہزار نومبائعین سے رابطے بحال ہو چکے ہیں۔

دوسرے نمبر پر نائیجیریا ہے، امسال ایک لاکھ 23 ہزار 95 نومبائعین سے رابطے زندہ ہوئے ہیں، برکینا فاسو میں چھ ہزار، آئیوری کوسٹ کے 38 ہزار، سیرالیون میں 40 ہزار۔

حضور انور نے فرمایا گھانا کے جو رابطے بحال ہوئے ہیں وہ تو دنیا نے دیکھ بھی لئے ہوں گے۔ جلسے پر کس طرح لوگ شامل ہوئے تھے اور نظر آتا ہے کہ وہاں نہ صرف جماعت پھیل رہی ہے بلکہ مضبوط بنیادوں پر قائم ہے۔

بنگلہ دیش میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے نومبائعین سے رابطے زندہ ہو رہے ہیں۔ کینیا میں بھی اس سال 5 ہزار نومبائعین سے رابطے کئے۔

نئی جماعتوں کا قیام

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال دنیا بھر میں پاکستان کے علاوہ **593 نئی جماعتیں** قائم ہوئی ہیں اور ان کے علاوہ **515 نئے مقامات** پر احمدیت کا پودا لگا ہے۔ جماعتوں کے نفوذ اور نئی جماعتوں کے قیام میں ہندوستان اللہ تعالیٰ کے فضل سے سرفہرست ہے، یہاں امسال 145 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں اور گھانا میں 60 مقامات پر نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ کانگو میں 49، نائیجیریا میں 44، آئیوری کوسٹ میں 36، مالی میں 34، برکینا فاسو میں 31، صومالیہ میں 28، تنزانیہ میں 26، گیمبیا میں 19، یوگنڈا میں 18، انڈونیشیا میں باوجود مخالفت کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے 15 جماعتیں قائم ہوئیں۔ سیرالیون اور گنی بساؤ میں 12,12 اور بینن اور کینیا میں 10,10 ان کے علاوہ **18 دیگر ممالک میں بھی جماعتیں** قائم ہوئیں۔ حضور انور نے جماعتوں کے قیام کے حوالے سے بعض ممالک کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

نئی بیوت الذکر کا قیام

جماعت کو دوران سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے **351 بیوت الذکر** اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنے کی توفیق ملی۔ جن میں سے **149 نئی بیوت** ہیں جو تعمیر کی گئیں اور **202 بنی بنائی بیوت** اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائیں۔ ڈیٹرائٹ امریکہ، سینٹ لوئیس، کولمبس اوہائیو، مالی، بینن، نائیجر، سپین، سیرالیون، لائبیریا، یوگنڈا، برکینا فاسو، ہندوستان، بنگلہ دیش، انڈونیشیا، گھانا، نائیجیریا، کیمرون، چاڈ، گنی، صومالیہ، وغیرہ میں بیوت الذکر بن رہی ہیں اور ان کی توسیع بھی ہو رہی ہے اور بن بھی رہی ہیں۔ کیلگری کی بیت نور نارتھ امریکہ کی سب سے بڑی بیت ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس بیت کی وجہ سے بڑے وسیع ملک کے علاقے اور دنیا میں بھی احمدیت کا تعارف ہوا ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک میں بننے والی بیوت الذکر کا احوال اور زمین خریدنے کے حوالے سے حضور انور نے بعض واقعات بھی بیان فرمائے۔

مشن ہاؤسز

مشن ہاؤسز میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوران سال **142 کا اضافہ** ہوا ہے۔ اس وقت تک **102 ممالک میں مشن ہاؤسز کی کل تعداد 2 ہزار 11** ہو چکی ہے۔ مشن ہاؤسز کے قیام میں ہندوستان کی جماعت سرفہرست ہے جہاں 62 مشن ہاؤسز کا اضافہ ہوا۔

مختلف ممالک کے پریس

اس وقت تک کل **11 ممالک میں ہمارے پریس** کام کر رہے ہیں۔ جو رقیم پریس انگلستان کی نگرانی میں ہیں، **افریقہ کے 8 ممالک ہیں** جن میں گھانا، نائیجیریا، تنزانیہ، سیرالیون، آئیوری کوسٹ، کینیا، گیمبیا اور برکینا فاسو ہیں اور مختلف جماعتوں میں لٹریچر شائع ہو رہا ہے، اسی طرح لندن میں پریس کام کر رہا ہے۔ **لندن سے طبع ہونے والی کتب و رسائل کی تعداد 2 لاکھ 40 ہزار 500 ہے۔ جبکہ افریقہ کے ممالک میں طبع ہونے والی کتب کی تعداد 4 لاکھ 45 ہزار ہے** اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے افریقہ میں جو پریس لگے ہیں، بڑی جدید مشینری کے ساتھ لگائے گئے ہیں، جن کو مزید اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت تھی ان کو مزید نئی مشینری مہیا کی گئی ہے۔

تراجم قرآن کریم

اس سال خدا تعالیٰ کے فضل سے **4 زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم مکمل کروا کے شائع ہوئے ہیں۔** یہ زبانیں بوسنین، کرغز، تھائی اور مالاگاسی ہیں۔ اس کے علاوہ نیوزی لینڈ کے مقامی باشندوں کی زبان مورے میں قرآن کریم کے پہلے 15 پاروں کا ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔

گزشتہ سال تک کل مطبوعہ تراجم قرآن کریم کی تعداد 64 تھی، **دوران سال مزید چار تراجم مکمل طور پر شائع ہو کر یہ تعداد 68 ہو گئی ہے۔**

45 ممالک سے موصولہ رپورٹ کے مطابق دوران سال **621 مختلف کتب**، پمفلٹس اور فولڈرز وغیرہ **31 زبانوں میں** طبع ہوئے ہیں، جن کی تعداد 21 لاکھ 24 ہزار 367 ہے۔

تراجم کتب سلسلہ

حضرت مسیح موعود کی کتب عربی انگریزی اور مختلف زبانوں میں ترجمہ کر کے شائع کی گئی ہیں۔ اقتباس کی جلدیں جو اردو میں مرزا غلام احمد قادیانی اپنی تحریرات کی رو سے شائع شدہ ہے، انگریزی میں بھی ترجمہ ہوا ہے، اب عربی میں بھی اس سال شائع کی گئی ہے۔ جو انگریزی زبان میں کتب شائع ہوئی ہیں (حضور انور نے اپنے دائیں طرف موجود کتب کی طرف اشارہ کر کے فرمایا) بہت تعداد میں ہیں۔ جماعت کے افراد کو یہ کتب خریدنی بھی چاہئیں۔ کیونکہ بہت سارے ملکوں تک یہ کتب نہیں پہنچ سکتیں جو یہاں آئے ہوئے ہیں اس سے فائدہ اٹھائیں اور یہاں سے خرید کر لے کر جائیں۔

نمائش اور بکسٹال

نمائش اور بکسٹال کے ذریعہ سے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا میں احمدیت کا پیغام پہنچ رہا ہے اور بڑی کثرت سے پہنچتا ہے۔ قرآن کریم کے تراجم اور دوسرا لٹریچر رکھا جاتا ہے۔ اس سال **957 نمائشوں کے ذریعہ سے 6 لاکھ 66 ہزار 223 افراد**

تک احمدیت کا پیغام پہنچا ہے۔ اس سال جماعت ناروے نے ملک کے طول وعرض میں 34 شہروں کی لائبریریوں میں قرآن کریم کے تراجم اور دیگر جماعتی لٹریچر کی نمائشیں لگائیں۔ ان نمائشوں کا کل دورانیہ 627 دن بنتا ہے اور اس دوران ایک لاکھ 52 ہزار لوگوں نے ان کو وزٹ کیا۔ 40 سے زائد اخبارات نے ان نمائشوں کے متعلق خبریں دیں۔ اس سال **بکسٹالز کے ذریعہ سے 8 لاکھ سے زائد افراد تک پیغام حق پہنچا**، اخبارات میں خبروں اور آرٹیکلز وغیرہ کی تعداد 987 ہے۔ ان اخبارات کے قارئین کی تعداد 75 کروڑ سے زائد بنتی ہے۔

مختلف زبانوں کے ڈیسک

حضور انور نے **فرنچ، بنگلہ، چائنیز، ٹرکش اور عربی ڈیسک کی کارکردگی** پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور فرمایا ایک کام جس میں عربی ڈیسک سے زیادہ ہمارے عرب بھائی شامل ہیں وہ ایم ٹی اے کا الحوار المباشر کا پروگرام ہے۔ اس کے بارے میں مختلف دلچسپ اور تاریخی خطوط آتے ہیں۔ حضور انور نے ان بیشمار خطوط میں سے چند پڑھ کر سنائے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ عربی کے اس پروگرام کی دنیا کے مختلف ممالک میں کتنی مقبولیت ہے اور جماعت کا پیغام بڑی تیزی سے پھیل رہا ہے۔

تحریک وقف نو

تحریک وقف نو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بچوں کو پیدائش سے پہلے وقف کرنے کی تحریک فرمائی تھی۔ اس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال واقفین نو کی تعداد میں 2 ہزار 325 کا اضافہ ہوا ہے اور اس طرح **کل تعداد 37 ہزار 136 ہوگئی ہے اور لڑکوں کی تعداد 23 ہزار 765 اور لڑکیوں کی تعداد 13 ہزار 771 ہے** یہ نسبت تقریباً وہی قائم رہ رہی ہے جو شروع ہوئی تھی۔

مجلس نصرت جہاں

مجلس نصرت جہاں کے تحت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے افریقہ کے **12 ممالک میں 36 ہسپتال اور کلینکس** کام کر رہے ہیں، جن میں ہمارے **40 ڈاکٹرز** خدمت میں مصروف ہیں۔ اس کے علاوہ **11 ممالک میں ہمارے 510 ہائر سیکنڈری سکول**، جونیئر سیکنڈری سکول اور پرائمری سیکنڈری سکول اور نرسری سکول کام کر رہے ہیں۔ کینیا میں شینڈا کے مقام پر نئے ہسپتال نے باقاعدہ کام شروع کر دیا ہے۔ اسی طرح لائبیریا میں ہسپتال نے کام شروع کر دیا ہے۔ اسی طرح اور بہت سارے مقامات پر خدمت خلق کا کام ہو رہا ہے۔

شعبہ مخزن تصاویر

مخزن تصاویر کا شعبہ بھی اچھا کام کر رہا ہے، انہوں نے اچھی نمائش لگائی ہے۔ پریس اینڈ پبلیکیشنز کے شعبہ نے بھی اب نئے سرے سے کام شروع کر دیا ہے۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے علاوہ مختلف ممالک کے ٹی وی چینلز میں بھی جماعت کا پُرامن پیغام پہنچانے کی بھی توفیق عطا ہوئی ہے۔ اس سال **1051 ٹی وی پروگراموں کے ذریعہ سے 699 گھنٹے وقت ملا اور 8 کروڑ سے زائد افراد تک** اس ذریعہ سے پیغام پہنچا۔

احمدیہ ریڈیو

اسی طرح ریڈیو بھی دعوت الی اللہ کے لئے بہت ہی مفید اور کارآمد ذریعہ ہے۔ خصوصاً غریب ممالک میں ریڈیو بڑے شوق سے سنا جاتا ہے اور دور دراز کے علاقوں میں اس کے ذریعہ سے پیغام پہنچتا ہے۔ مجموعی طور پر مختلف ممالک کے **ریڈیو سٹیشنز پر 215 گھنٹے پر مشتمل 7 ہزار 51 پروگرام نشر ہوئے جس کے ذریعہ سے محتاط اندازے کے مطابق 6 کروڑ سے زائد افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔**

احمدیہ ویب سائٹ

احمدیہ ویب سائٹ جماعت احمدیہ امریکہ کی زیرنگرانی کام کر رہی ہے، اس سائٹ کو ہر مہینے ایک ملین یعنی 10 لاکھ سے زائد افراد وزٹ کرتے ہیں۔ تمام جلسہ ہائے سالانہ کو لائیو نشر کیا ہے، بعد میں دکھانے کا بھی پروگرام ہے۔ جلسوں کی تصویری گیلری بھی محفوظ ہے، میرے خطبات اس میں محفوظ ہیں، خطابات بھی ہیں، اس کے علاوہ بہت سی کتب اس پہ لوڈ کی گئی ہیں۔

IAAAE کی مساعی

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز ایسوسی ایشن نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے کہنے پر افریقن ممالک میں بہت کام کیا ہے، خاص طور پر جرمنی، یو۔کے اور کینیڈا کے لوگ شامل تھے۔ کم قیمت پر بجلی پیدا کرنے کے متبادل ذرائع غریب ممالک میں پینے کے لئے صاف پانی مہیا کرنے کے بارے میں غیر معمولی کام ہوا ہے۔ سٹوڈنٹس اور انجینئرز باقاعدہ کام کرتے ہیں، رخصت لے کر جاتے رہے اور وہاں کام کرتے رہے، ونڈ سسٹم انہوں نے چائنہ سے سستے میں خریدا، **سولر سسٹم گھانا میں 11 لگ چکے ہیں۔** برکینا فاسو میں 10 مقامات پر سولر سسٹم لگ چکا ہے، مالی میں 12، بینن میں 15، ٹوگو میں 5، گیمبیا میں کینیڈا کے انجینئرز نے 10 علاقوں میں سولر سسٹم لگایا ہے۔

ہیومینیٹی فرسٹ

پھر ہیومینیٹی فرسٹ کے تحت بہت کام ہو رہا ہے یہ 14 سال سے خدمت انسانیت میں مصروف ہے، **28 ممالک میں رجسٹرڈ ہو چکی ہے۔** اس سال بنگلہ دیش، ہیٹی، آئیوری کوسٹ اور ناروے میں بھی اس کی رجسٹریشن ہوگئی۔ اس میں امریکہ، جرمنی اور انگلستان نے مختلف ممالک میں بہت نمایاں خدمات کی ہیں۔

ضرورتمندوں کی امداد

نادار اور ضرورتمندوں اور یتیموں کی امداد کے لئے جماعت اپنے وسائل کے لحاظ سے جو کوشش کر سکتی ہے کر رہی ہے۔ افریقن ممالک میں ایلوپیتھک ہسپتال کام کر رہے ہیں۔ ہومیو پیتھک کلینک کام کر رہے ہیں۔ جہاں مریضوں کی امداد کی جاتی ہے، علاج کیا جاتا ہے۔ اکثریت کا مفت علاج کیا جاتا ہے یا بہت تھوڑی اور معمولی قیمت پر ان کا علاج کیا جاتا ہے۔ اس میں خون دینا، آئی کیمپ لگانا، ویسے میڈیکل کیمپ لگانا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیشمار کام ہو رہا ہے۔

بیعتوں کی تعداد

فرمایا اس دن بیعتوں کی رپورٹ بھی دی جاتی ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال **بیعتوں کی تعداد 3 لاکھ 54 ہزار 638 ہے۔ 121 ممالک سے 351 قومیں** اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے شامل ہوئی ہیں۔ امسال نائیجیریا کی بیعتوں کی مجموعی تعداد ایک لاکھ 86 ہزار سے اوپر ہے۔ گزشتہ سال ان کی تعداد ایک لاکھ 49 ہزار تھی۔ گھانا کو 42 ہزار 700 بیعتوں کی توفیق ملی اور 11 نئے مقامات پر نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ مالی میں 27 ہزار بیعتیں ہوئیں۔ برکینا فاسو میں 16 ہزار، آئیوری کوسٹ میں 13 ہزار اور 23 مقامات پر پہلی بار احمدیت کا نفوذ ہوا۔ اس سال بینن کو 9 ہزار بیعتیں ملیں۔ اسی طرح یوگنڈا، کینیا اور سیرالیون میں بیعتیں ہوئی ہیں اور ہندوستان میں بھی 145 نئی جماعتوں کا قیام عمل میں آیا ہے۔ بیعت اور رویا صادقہ کے ذریعہ سے قبول احمدیت، قبولیت دعا اور تائید الٰہی کے حوالے سے حضور انور نے بعض ایمان افروز اور روح پرور واقعات سنائے۔

نظام وصیت

میں نے 2004ء میں وصیت کے نظام میں شامل ہونے کی وصیت کی تھی، اس وقت آخری مسل 38 ہزار 183 تھی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جب یہ رپورٹ تیار کی گئی ہے اس وقت تک **آخری مسل 88 ہزار 500 کی** ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وصیت کے نظام میں پاکستان سے سب سے زیادہ احمدی شامل ہوئے ہیں، دوسرے نمبر پر جرمنی ہے اور تیسرے نمبر پر انڈونیشیا ہے۔ خدا کرے کہ اس سال کے آخر تک یہ تعداد ایک لاکھ تک پہنچ جائے۔ اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتوں کے بجٹ بھی بہت بڑھ گئے ہیں۔ یہ غیر معمولی ترقی ہوئی ہے۔

مالی قربانیاں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانیوں میں جماعتیں بہت زیادہ بڑھ گئی ہیں۔ لازمی چندہ جات کے علاوہ زمینیں خریدنے، بیوت بنانے، سنٹرز خریدنے وغیرہ کی جماعتوں کی بہت توجہ ہوئی ہے۔ ہر جماعت کا ترقی میں قدم آگے بڑھتا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو مزید بڑھاتا چلا جائے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا ترقیات کے حوالے سے ایک پُراثر اقتباس پیش فرمایا اور پونے دو گھنٹے کے حضور انور کے خطاب میں احباب جماعت نے دل کھول کر نعرے لگائے اور جماعتی ترقیات کے پُرمعارف تذکرے سن کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اسی طرح ترقیات کے نظارے دکھاتا چلا جائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 6)

آنتوں سے کیلشیم کو جذب کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

☆عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ ہمارا جسم وٹامن ڈی کی مناسب مقدار پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتا جس کی وجہ سے آسٹیوپوروسس اور دیگر متعلقہ امراض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

طویل گلیشیئر

دنیا کا سب سے طویل گلیشیئر میلسپنیا (Melspina) امریکہ کی ریاست الاسکا میں واقع ہے۔ اس کی طوالت تقریباً 10 کلومیٹر ہے۔

لہسن کی شفائی تاثیر

☆لہسن معدے اور آنتوں کے سرطان کو روکتا ہے۔

☆دل کی شریانوں میں نرمی پیدا کرتا ہے اور اس طرح ہارٹ اٹیک سے اموات میں کمی کا باعث ہے۔

☆بدن میں خون کی رگوں کے پھیلاؤ میں اضافہ کرتا ہے اور بلڈ پریشر پر قابو پاتا ہے۔

☆کولیسٹرول کو بدن سے خارج کرتا ہے۔ خون کو لوتھڑوں میں تبدیل نہیں ہونے دیتا۔

☆چھاتی کے درد، سینے کی سوزش اور گلے کے امراض میں فائدہ مند ہے۔

☆نزلہ، فلو کا علاج ہے اور بند ناک کو تیزی سے کھولتا ہے۔

☆جلی ہوئی جلد پر تھوم لگانے سے زخم مندمل ہو جاتے ہیں۔

☆کان کی سوزش اور اندرونی حصوں میں جراثیمی حملے کا توڑ ہے۔

☆پیشاب کی رکاوٹ کو دور کرتا ہے۔

☆لہسن کا جوس معدے اور آنتوں کے کیڑے ہلاک کر دیتا ہے۔

☆شیاٹک درد، ہسٹیریا اور اپھارہ میں مفید ہے۔

☆ٹیومر اور رسولی کو بڑھنے سے روکتا ہے۔

☆پھیپھڑوں پر جراثیم کے حملے اور تپ دق جیسے امراض میں مؤثر ہے۔

مکرم محمد حمید کوثر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

طلباء جامعہ احمدیہ قادیان کا سفر دہلی

بعض تاریخی مقامات کی سیر اوران کا احوال

جامعہ احمدیہ قادیان کے طلباء کو سیروافی الارض پروگرام کے تحت ہر سال بعض تاریخی مقامات دیکھنے کے لئے بھجوایا جاتا ہے۔ صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلے میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ امسال جامعہ کے طلباء کو ان مقامات پر لے جایا جائے گا، جہاں سیدنا حضرت مسیح موعود تشریف لے گئے تھے اور ضمناً دوسرے تاریخی مقامات کو بھی دیکھا جائے گا۔ چنانچہ اس سلسلے کی پہلی کڑی کے طور پر دہلی کا سفر اختیار کیا گیا۔

مورخہ 30 جنوری کو الدرجۃ السادسہ والخامسہ کے طلباء اور اساتذہ کا یہ قافلہ بذریعہ بس سرائے طاہر قادیان سے تقریباً 11 بجے دہلی کے لئے روانہ ہوا اور تقریباً گیارہ بجے شب دہلی پہنچا۔ جہاں مکرم سید کلیم الدین صاحب اور مکرم عبدالہادی کاشف صاحب مربیان نے اساتذہ اور طلباء کے قیام کے لئے نہایت عمدہ انتظام کیا۔

حضرت مسیح موعود اور خلفاء کے دہلی کے سفروں کے متعلق بعض معلومات پیش کی جاتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے سفر دہلی

سیدنا حضرت مسیح موعود کا جب حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ بنت حضرت میر ناصر نواب صاحب سے رشتہ طے پایا تو آپ قادیان سے دہلی کے لئے حافظ حامد علی صاحب اور لالہ ملاوامل صاحب کے ساتھ روانہ ہوئے اور 17 نومبر 1884ء کو خواجہ میر درد رحمہ اللہ کی مسجد میں عصر و مغرب کے درمیان مولوی سید نذیر حسین صاحب دہلوی نے نکاح پڑھایا۔ حضرت مسیح موعود نے اس موقعہ پر مولوی صاحب کو ایک مصلی اور پانچ روپے بطور ہدیہ دیئے۔ نکاح کے بعد رخصتانہ کی تقریب تھی۔ حضرت مسیح موعود اگلے روز دلہن کے ساتھ قادیان کے لئے روانہ ہوگئے۔

دوسرا سفر:

حضرت مسیح موعود نے اپنے دعویٰ کی اشاعت کے لئے ہندوستان کے مختلف شہروں کا سفر کیا، انہی میں سے ایک دہلی تھا جہاں 29 ستمبر 1891ء کو تشریف لائے اور نواب لوہارو کی دومنزلہ کوٹھی واقع محلہ بلیماراں میں قیام فرما ہوئے۔ اس سفر میں ایک واقعہ یہ پیش آیا کہ 17 ؍اکتوبر 1891ء کو حضرت مسیح موعود نے مولوی سید نذیر حسین کے نام ایک اشتہار میں تحریر فرمایا کہ جہاں چاہیں بحث کے لئے حاضر ہو جاؤں گا اور ہرگز تخلف نہ کروں گا۔ اس اشتہار میں حضور نے یہ بھی تجویز پیش کی کہ اگر آپ کسی طرح بحث کرنا نہیں چاہتے تو ایک مجلس میں میرے تمام دلائل سن کر تین مرتبہ قسم کھا کر کہہ دیں کہ یہ دلائل صحیح نہیں ہیں۔ اس پر اگر ایک سال کے اندر اندر آپ خدا کے عبرتناک عذاب سے بچ نکلیں تو میں جھوٹا ہوں۔ چنانچہ فیصلہ ہوا کہ 20 ؍اکتوبر 1891ء کو عصر کی نماز کے بعد مباحثہ ہو یا قسم اٹھائی جائے۔

افسوس! مخالف علماء نے بحث کی نہ قسم کھائی۔

تیسرا سفر:

مورخہ 21 ؍اکتوبر 1905ء کو صبح آٹھ بجے کے قریب قادیان سے روانہ ہوئے اور رات نو بجے بذریعہ ریل گاڑی امرتسر سے دہلی کے لئے عازم سفر ہوئے۔ اٹھارہ گھنٹے کی مسافت کے بعد قریباً تین بجے دہلی پہنچے۔ دہلی میں الف خاں سیاہی والے مکان واقع چتلی قبر متصل مسجد سید رفاعی صاحب میں قیام فرمایا۔ ان دنوں ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب اسسٹنٹ سرجن بھی دہلی کے ڈفرن ہسپتال میں متعین تھے۔

مورخہ 22 ؍اکتوبر 1905ء کو مفتی صاحب نے بعض احباب کی خواہش پر دہلی کی سیر کی اجازت چاہی تو حضور نے فرمایا۔ لہو ولعب کے طور پر پھرنا درست نہیں یہ فضول بات ہے۔ میں اس کو پسند نہیں کرتا۔ ہاں دہلی میں اکثر اولیاء اللہ اور اکابرامت کے مزار ہیں۔ ان پر جانے کا ہمارا بھی ارادہ ہے۔ وہاں ہو آئیں۔ ایک فہرست ان مزاروں کی تیار کر لی جائے۔ چنانچہ مندرجہ ذیل بزرگوں کے نام لکھوائے گئے۔

1۔خواجہ باقی باللہ صاحبؒ 2۔خواجہ میر درد صاحبؒ۔ 3۔شاہ ولی اللہ صاحبؒ۔ 4۔خواجہ نظام الدین صاحبؒ۔ 5۔خواجہ قطب الدین صاحب بختیار کاکیؒ۔ 6۔مخدوم نصیر الدین محمود چراغ صاحب۔

اس سفر میں حضرت مسیح موعود تقریباً 13 روز دہلی میں مقیم رہے اور 4 نومبر 1905ء کو دہلی سے روانہ ہو کر 5 نومبر کو قریباً 11 بجے لدھیانہ پہنچ گئے۔

خلفاء کے سفر دہلی

سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کو اللہ تعالیٰ نے 1944ء میں یہ خبر دی کہ حضرت مسیح موعود کو ہوشیار پور میں ''مصلح موعود'' کے عطا ہونے کی بشارت دی گئی تھی۔ آپ ہی اس کے مصداق ہیں۔ چنانچہ آپ نے اپنے مصلح موعود ہونے کا اعلان قادیان، ہوشیار پور، لاہور، لدھیانہ، دہلی کے جلسوں میں فرمایا۔ 16 ؍اپریل 1944ء کو دہلی تشریف لائے اور نئی دہلی کی کوٹھی 19,18 وِنڈسر پیلس میں قیام فرمایا۔ باقی مہمانان کرام کے قیام کا انتظام فرنیچر ہاؤس کشمیری گیٹ کے وسیع احاطہ میں تھا۔ جلسہ گاہ بارڈنگ لائبریری کے متصل ملکہ کے باغ میں تھا۔ یہ جگہ ریلوے سٹیشن دہلی کے دوسری طرف بالکل قریب ہی واقع تھی اور پیدل چلنے والے ریلوے پل (جو کاٹھ کا پل کہلاتا ہے) عبور کرنے کے بعد بآسانی دس منٹ میں پہنچ سکتے تھے۔ جس مقصد کے لئے اس جلسہ کا انعقاد ہوا تھا وہ احسن طریق پر پورا ہوا۔ اس تاریخی شہر دہلی میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 1991ء میں لندن سے تشریف لائے اور تاریخی مقامات دیکھے۔

اس تاریخی شہر کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس بنصرہ العزیز کی قدم بوسی کا شرف 2005ء میں حاصل ہوا۔ آپ نے بھی دہلی کے تاریخی مقامات کی زیارت کی۔

تاریخی مقامات کی سیر

مورخہ 31 جنوری کو صبح ناشتہ کے بعد ہمارا قافلہ تاریخی مقامات کو دیکھنے کے لئے روانہ ہوا۔ ان میں سے بعض کے کوائف درج ذیل ہیں:۔

قلعہ تغلق آباد:

یہ قلعہ احمدیہ بیت الذکر سے تقریباً 3 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ اس قلعہ کے گرد دس سے پندرہ میٹر اونچی فصیل ہے۔ اس کے تیرہ دروازے ہیں۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود اکتوبر 1938ء میں اس قلعہ کو دیکھنے تشریف لے گئے تھے۔ وہاں آپ پر ایک محویت کی کیفیت طاری ہوگئی۔ جس کے بارے میں حضور نے فرمایا۔ ...... بدھ ایک بانس کے درخت کے نیچے بیٹھا اور وہ دنیا کے راز کو سوچنے لگا، یہاں تک کہ خدا نے اس پر یہ راز کھول دیا تب گوتم بدھ نے یکدم اپنی آنکھیں کھولیں اور کہا ''میں نے پالیا، میں نے پالیا''۔ میری کیفیت بھی اس وقت یہی تھی۔ جب میں اس مادی دنیا کی طرف واپس لوٹا تو بے اختیار میں نے کہا ''میں نے پالیا، میں نے پالیا''۔ اس وقت میرے پیچھے میری لڑکی امۃ القیوم بیگم چلی آرہی تھی۔ اس نے کہا۔ اباجان آپ نے کیا پالیا؟ میں نے کہا بہت کچھ پالیا۔ مگر میں اس وقت تم کو نہیں بتا سکتا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو میں جلسہ سالانہ پر بتاؤں گا کہ میں نے کیا پایا......'' (سیر روحانی ص 5)

جلسہ سالانہ 1938ء سے آپ نے تقاریر کا سلسلہ شروع کیا جو وقفے وقفے سے 1958ء تک جاری رہا۔ آپ نے جن سولہ مادی اشیاء کا مشاہدہ کیا تھا، ان کے مقابل پر عالم روحانی میں ان کے مشابہ اور مماثل امور کو نہایت وجد آفریں پیرایہ میں بیان فرمایا۔ بارہ تقاریر کا یہ مجموعہ سیر روحانی کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔

اس قلعہ کو دیکھنے کے بعد ہمارا قافلہ سڑک عبور کر کے بادشاہ غیاث الدین تغلق کی قبر کو دیکھنے گیا۔ اس بادشاہ کے بارے میں سیدنا حضرت المصلح الموعود تحریر فرماتے ہیں:۔

''حضرت نظام الدین صاحب اولیاؒ جو دلی کے ایک بہت بڑے بزرگ گزرے ہیں۔ ان کے زمانہ کا بھی ایک بادشاہ غیاث الدین تغلق ان کا مخالف ہو گیا۔ وہ اس وقت بنگال کی طرف کسی جنگ پر جا رہا تھا۔ اس نے کہا کہ جب میں واپس آؤں گا تو انہیں سزا دوں گا ان کے مریدوں نے یہ بات سنی تو وہ بڑے گھبرائے اور انہوں نے شاہ صاحب سے آکر کہا کہ حضور جو لوگ شاہی دربار میں رسوخ رکھتے ہیں اگر ان کے ذریعہ بادشاہ کے پاس سفارش ہو جائے تو بہتر ہوگا۔ آپ نے فرمایا ہنوز دلی دور است۔ ابھی اس نے لڑائی کے لئے جانا ہے اور پھر دشمن سے جنگ کرنی ہے۔ ابھی سے کسی فکر کی کیا ضرورت ہے۔ (جنگ میں فتح حاصل کر کے غیاث الدین تغلق واپس دہلی کے لئے روانہ ہوا اور شہر کی فصیل تک پہنچ گیا تو تب بھی شاہ صاحب نے فرمایا۔ ہنوز دلی دور است) ابھی تو فصیل کے باہر ہے اندر تو داخل نہیں ہوا کہ ہمیں گھبراہٹ ہو۔ اسی رات ولی عہد نے فتح کی خوشی میں ایک بہت بڑی دعوت کی اور شاہانہ جشن منایا۔ ہزاروں لوگ اس دعوت اور رقص و سرور کی محفل میں شریک ہوئے۔ ولی عہد نے اس دعوت کا انتظام ایک بہت بڑے محل کی چھت پر کیا تھا، چونکہ چھت پر بہت زیادہ لوگ اکٹھے ہو گئے تھے۔ اس لئے اچانک چھت نیچے آگری اور بادشاہ اور اس کے رفقاء سب دب کر ہلاک ہو گئے، صبح جب بادشاہ کی موت کی خبر آئی تو انہوں نے کہا۔ کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ ''ہنوز دلی دور است''۔

(تفسیر کبیر جلد ہفتم ص 36)

ہمایوں کا مقبرہ:

اس مقبرہ میں دوسرے مغل بادشاہ نصیر الدین ہمایوں کی قبر ہے۔ جن کی حکومت 1530ء تا 1556ء تک رہی۔ اس مقبرہ میں مغلیہ خاندان کے کئی بادشاہوں نیز شہزادوں کی بھی قبریں ہیں۔ اس مقبرہ پر نہایت خوشنما اور عظیم الشان عمارت ہے۔ جس میں چاروں طرف خوبصورت باغ ہیں۔ چاروں طرف نہریں ہیں جو کسی زمانہ میں پانی سے بھری رہتی تھیں۔ یہ عمارت سرخ رنگ کے پتھر سے تعمیر کی گئی ہے۔ گنبد نہایت خوبصورت سنگ مرمر سے بنا ہوا ہے۔ اس کی چھت کی بلندی 80 فٹ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ آگرہ کا تاج محل ہمایوں کے مقبرے کا ہی تخیل ہے۔ اسی مقبرہ سے بہادر شاہ ظفر کو گرفتار کر کے رنگون بھجوا دیا تھا۔

حضرت شیخ نظام الدین اولیاء کا مقبرہ:

حضرت شیخ نظام الدین اولیاء (636ھ-1238ء) کو بدایوں میں پیدا ہوئے۔ بیس برس کی عمر میں علوم ظاہری کی تعلیم سے فراغت ہوئی تو علوم باطنی کی تحصیل کے لئے حضرت بابا فرید الدین گنج شکر کی خدمت میں اجودھن (پاکپتن حال پاکستان) چلے گئے اور حضرت بابا صاحب کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔ آپ نے دلی واپس آکر رشد و ہدایت کا کام تازیست جاری رکھا۔ آپ کی وفات (725ھ-1325ء) کو دہلی میں ہوئی اور یہیں آپ کا مقبرہ ہے جو کہ ہمایوں کے مقبرہ سے قریب 3 فرلانگ کے ہے۔ سیدنا حضرت مسیح

موعود 29/اکتوبر 1905ء کو حضرت شیخ نظام الدین اولیاء کے مزار پر تشریف لے گئے تھے۔

حضرت امیر خسروؒ کا مزار:

حضرت شیخ نظام الدین اولیاء کی قبر سے چند میٹر کے فاصلہ پر جانب جنوب اردو کے مشہور و معروف اور سب سے پہلے شاعر حضرت امیر خسرو کا مزار ہے۔ ان کی وفات حضرت نظام الدین اولیاء کے چھ ماہ بعد ہوئی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود امیر خسرو کے مزار پر بھی تشریف لے گئے تھے اور دعا کی۔

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ:

خواجہ قطب الدین بختیار اوشی کاکی حسینی سید ہیں۔ آپ کا سلسلہ نسب حضرت امام جعفر صادقؒ تک پہنچتا ہے۔ آپ کا اسم گرامی کمال الدین بن سید موسیٰ ہے اور ایک دوسری روایت میں کمال الدین بن احمد بن موسیٰ بیان کیا گیا ہے۔ آپ قصبہ اوش فرغانہ میں (569ھ۔1117ء) میں پیدا ہوئے۔ خواجہ بختیار کاکیؒ جب ہندوستان تشریف لائے تو سب سے پہلے ملتان پہنچے اور ملتان میں خواجہ بہاء الدینؒ کے پاس قیام کیا۔ ملتان میں ہی بابا فرید الدین صاحبؒ سے آپ کی ملاقات ہوئی تو بابا فریدؒ نے ان کے ساتھ دہلی جانا چاہا مگر انہوں نے بابا فرید الدینؒ کو بڑے پیار سے فرمایا: بیٹا اپنی تعلیم مکمل کر کے دہلی آجانا۔ ملتان سے دہلی پہنچے تو سلطان شہاب الدین التمش نے خواجہ صاحب سے درخواست کی کہ دہلی کے شہر میں قیام کریں۔ لیکن انہوں نے دہلی کے مضافات میں قیام کو ترجیح دی۔ آپ کا قیام تادم آخر دہلی ہی میں رہا۔ دہلی ہی میں 633ھ۔1236ء میں آپ کا انتقال ہوا۔ آپ کا مزار دہلی میں قطب مینار سے کچھ فاصلے پر ہے۔

حضرت مسیح موعود نے دہلی میں یکم نومبر 1905ء کو حضرت بختیار کاکیؒ کے مزار پر لمبی دعا کی اور واپسی پر ارشاد فرمایا: ”بعض مقامات نزول برکات کے ہوتے ہیں اور یہ بزرگ چونکہ اولیاء اللہ تھے اس واسطے بھی ہم نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور اپنے واسطے بھی اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی اور دیگر بہت دعائیں کیں“۔

(ملفوظات جلد چہارم ص528)

حضرت خواجہ باقی باللہ صاحب:

حضرت خواجہ باقی باللہ 971ھ۔1563ء میں پیدا ہوئے۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد کسی کامل ولی کی تلاش میں کابل سے 1599ء میں لاہور آئے۔ تلاش بسیار کے بعد پھر کابل واپس تشریف لے گئے اور کچھ عرصہ بعد والدہ سے اجازت لے کر دہلی تشریف لے گئے اور فیروز شاہ تغلق کے قلعہ میں قیام پذیر ہوگئے۔ اسی قیام کے عرصہ میں احمد سرہندی مجدد الف ثانیؒ اور عبدالحق دہلویؒ کو آپ کی شاگردی کی توفیق ملی۔ آپ کی تصنیفات میں سے سلسلۃ الاحرار اور خطوط کا مجموعہ قابل ذکر ہیں۔ خواجہ باقی باللہؒ کی وفات 1012ھ۔1603ء کو دہلی میں ہوئی۔ وہیں آپ کا مزار ہے۔ مورخہ 24/اکتوبر 1905ء کو سیدنا حضرت مسیح موعود حضرت باقی باللہ صاحبؒ کی قبر پر تشریف لے گئے اور دعا کی۔

آپ کی قبر قطب وعیدگاہ روڈ سنگھاڑا چوک نئی اور پرانی دہلی کے درمیان واقع ہے۔ آج بھی آپ کے سرہانے کی طرف ایک فارسی نظم سنگ مرمر پر کندہ ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی:

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی 1114ھ۔1702ء میں دہلی میں پیدا ہوئے۔ آپ کا ہندوستانی مسلمانوں کی خدمت اور ہندوستان میں اشاعت اسلام کے سلسلے میں سب سے اہم کارنامہ فارسی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ ہے۔ اس وقت کے علماء قرآن مجید کا ترجمہ کسی دوسری زبان میں کرنے کے خلاف تھے لیکن انہوں نے ان کی پرواہ نہیں کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو لائق اولاد سے نوازا۔ ان میں ممتاز عالم شاہ عبدالعزیز، شاہ عبدالغنی اور شاہ عبدالقادر ہیں۔ شاہ عبدالقادر صاحب نے پہلی بار اردو زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل کی۔ حضرت مسیح موعود آپ کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

(ترجمہ از عربی عبارت) ”وہ مجدد تھے۔ عالم ربانی تھے۔ آپ چھوٹے بڑے سب کی نظروں میں امام ہیں۔ جن کی بلند شان میں کسی مومن کو اختلاف نہیں ہے“۔

(حمامۃ البشریٰ۔ روحانی خزائن ص7 ص291)

مورخہ 30 محرم 1176ھ بمطابق اگست 1762ء میں حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی وفات پاگئے۔ آپ کی اور آپ کے صاحبزادگان کی قبریں دہلی دروازہ کے باہر قبرستان مہندیاں میں ہے۔

حضرت خواجہ میر درد صاحبؒ:

آپ کی قبر ”بستی حضرت خواجہ میر درد شکور کی ڈنڈی۔ جواہر نہرو مارگ نئی دہلی II ڈاکٹر ذاکر حسین کالج کے پیچھے موجود ہے۔

دیگر تاریخی مقامات:

اس سفر میں اساتذہ وطلباء جامعہ احمدیہ نے درج ذیل تاریخی مقامات کو بھی دیکھا: لال قلعہ، جامع مسجد، قطب مینار، راشٹر پتی بھون، انڈیا گیٹ، پارلیمنٹ ہاؤس، لوٹس ٹمپل، نہرو میوزیم، نہرو پلاٹانیم، اندرا گاندھی میوزیم۔

ایک دن ”ورلڈ بک فیئر“ کو دیکھنے، جماعت کا لٹریچر تقسیم کرنے اور کتب خریدنے میں صرف کیا گیا۔ یکم فروری 2008ء کو نماز جمعہ انڈیا گیٹ کے ایک پارک میں ادا کی گئی۔ اس سفر میں خاکسار پرنسپل جامعہ احمدیہ کے علاوہ جامعہ کے اساتذہ میں سے مکرم عبدالمومن راشد صاحب، مکرم مبشر بٹ صاحب، مکرم طاہر احمد چیمہ صاحب، مکرم محمد نورالدین صاحب، مکرم اظہر احمد خادم صاحب، مکرم شیخ محمود احمد صاحب طلباء کے ہمراہ رہے۔ مورخہ 4 فروری کی شام کو یہ قافلہ بخیر وخوبی قادیان پہنچ گیا۔

(ہفت روزہ بدر قادیان 20 مارچ 2008ء)

آسٹیوپوروسس یا ہڈیوں کا کمزور ہونا

وجوہات۔ تشخیص اور علاج

آسٹیوپوروسس ایک ایسا خاموش مرض ہے جو کہ بغیر ظاہری علامات کے عمر گزرنے کے ساتھ ساتھ ہڈیوں کو کمزور اور بھربھرا کر دیتا ہے جس کی وجہ سے ان کے ٹوٹنے کا خطرہ بہت حد تک بڑھ جاتا ہے۔

ہڈیوں کی ساخت میں تبدیلی کا یہ عمل اس وقت سے بتدریج شروع ہو جاتا ہے۔ جب ہم اپنی عمر کی تیسری دہائی کے درمیان میں یا آخر میں داخل ہوتے ہیں۔ یہ عمل اتنا خاموش اور سست ہوتا ہے کہ جیسے جیسے ہم عمر کی منزلیں طے کرتے جاتے ہیں۔ یہ عمل نہایت خاموشی اور سست رفتاری کے ساتھ ہماری ہڈیوں کو پتلا اور کمزور کر دیتا ہے۔ اگر ہڈیوں کو بھربھرا اور کھوکھلا کر دینے والے اس مرض کا بروقت اور مؤثر علاج نہ کیا جائے تو ہمارا پورا ڈھانچہ انتہائی نازک ہو جاتا ہے اور اس بات کا قوی امکان ہوتا ہے کہ ہلکی سی چوٹ لگنے یا گرنے سے جسم کی کچھ ہڈیاں ٹوٹ جائیں یا ان میں فریکچر ہو جائے۔

وجوہات

آسٹیوپوروسس سے مرد اور خواتین دونوں متاثر ہو سکتے ہیں مگر خواتین میں مردوں کی نسبت اس بیماری میں مبتلا ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ درج ذیل وہ عمومی وجوہات ہیں جن کی وجہ سے آسٹیوپوروسس کے خطرات بڑھ سکتے ہیں۔

☆ آپ کی عمر 40 سال سے زیادہ ہے۔

☆ آپ کی کوئی بہن یا والدہ آسٹیوپوروسس کی مریض رہی ہیں۔

☆ آپ مجموعی طور پر دبلی پتلی ہیں یا آپ کا وزن مناسب وزن سے کم ہے۔

☆ آپ کا طرز زندگی غیر متحرک ہے جس میں کم جسمانی مشقت یا نقل وحرکت ہوتی ہے۔

☆ آپ کی ماہواری مستقل طور پر بند ہوگئی ہے۔

☆ آپ کو 15 سال کی عمر کے بعد ماہواری آنا شروع ہوئی ہو۔

☆ آپ کا کبھی طویل عرصے تک سٹیرائیڈز ادویات سے علاج ہوتا رہا ہو۔

☆ کبھی معمولی چوٹ یا ہلکے سے گرنے سے آپ کی کوئی ہڈی ٹوٹی ہے۔

☆ آپ کی خوراک میں وٹامن ڈی اور کیلشیم کی مقدار کم ہے۔

☆ آپ کثرت سے سگریٹ نوشی کرتے ہیں۔

☆ آپ کی خوراک میں گوشت اور کولا مشروبات کی مقدار زیادہ ہے۔ (ہفتہ میں 3 بار)

آسٹیوپوروسس کی سب سے عام اور شدید نوعیت کی پیچیدگی فریکچر کا ہونا ہے۔ ان مریضوں میں ایک دفعہ فریکچر کا ہونا مزید فریکچر کے امکانات کو بھی بڑھا دیتا ہے۔ فریکچر نہ صرف نمایاں خرابی پیدا کرتا ہے بلکہ بعض دفعہ مکمل معذوری کا سبب بھی بنتا ہے۔ عام طور پر آسٹیوپوروسس کے نتیجے میں ہونے والے فریکچرز میں کلائی کی ہڈی، کمر کی ہڈی اور کولہے کی ہڈی کا فریکچر شامل ہے۔ کولہے کی ہڈی کے فریکچرز سب سے زیادہ اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ اس سے نہ صرف مکمل معذوری ہو سکتی ہے بلکہ ان فریکچرز کے نتیجے میں ہلاکتوں کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ یہ فریکچرز اکثر اوقات بہت معمولی چوٹ یا معمولی گرنے کی وجہ سے بھی ہوتے ہیں۔

تشخیص

آسٹیوپوروسس کی تشخیص ڈاکٹر آپ کی میڈیکل ہسٹری اور ہڈیوں کی سکیننگ کے ایک ٹیسٹ کے ذریعے مؤثر طور پر کر سکتا ہے۔ ہڈیوں کی سکیننگ کا یہ ٹیسٹ نہایت محفوظ اور بے ضرر ہے جو کہ ہڈیوں کی کوالٹی اور مضبوطی کو صحیح طور پر جانچتا ہے اس کے علاوہ ڈاکٹر چند عوامل کی موجودگی میں اندازہ لگا سکتا ہے کہ آپ میں آسٹیوپوروسس کا مرض ہونے کا کتنا خطرہ ہے۔

علاج

☆ ڈاکٹر کی تجویز کردہ دوا باقاعدگی سے استعمال کریں۔

☆ صحت مند طرز زندگی اپنائیں اور باقاعدگی سے ورزش کریں۔

☆ کافی، مشروبات اور سگریٹ نوشی سے پرہیز کریں۔

☆ زیادہ بھاری اشیاء اٹھانے سے پرہیز کریں۔

☆ اپنے گرنے کے خطرات کو کم کیجئے اور ان تمام باتوں کا خیال رکھئے جو گرنے کا سبب بن سکتی ہیں۔

☆ غذا میں کیلشیم اور وٹامن ڈی کا استعمال کریں۔

وٹامن ڈی کی ضرورت

☆ آسٹیوپوروسس کی ایک وجہ جسم میں وٹامن ڈی کی کمی بھی ہے۔

☆ ہماری جلد سورج کی روشنی کی مدد سے وٹامن ڈی بنانے کا قدرتی ذریعہ ہے۔

☆ وٹامن ڈی دودھ اور مچھلی کے جگر کے تیل میں وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔

☆ وٹامن ڈی ایک نہایت اہم وٹامن ہے جو

(باقی صفحہ 4 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 84677 میں آسیہ حبیب

زوجہ شیخ حبیب اللہ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1982ء ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) نقدرقم -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ حبیب۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ حبیب اللہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ الدین ولد چوہدری محمد دین مجاہد

مسل نمبر 84678 میں عبدالرحمٰن ناصر قریشی

ولد داؤد احمد قریشی قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/215000 روپے (2) ازترکہ والدہ (قابل تقسیم) (i) حصہ فلیٹ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (ii) حصہ زمین 6/1 ایکڑ مالیتی اندازاً -/6000 ڈالر واقع U.S.A۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحمٰن ناصر قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد قریشی وصیت نمبر 45632۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد وصیت نمبر 39256

مسل نمبر 84679 میں روبیکا ناصر

زوجہ عبدالناصر خان قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 17 تولے اندازاً مالیتی -/340000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبیکا ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 فاتح احمد وصیت نمبر 48844 گواہ شد نمبر 2 عبدالناصر خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 84680 میں عائش احمد شاہد

ولد میاں شاہد احمد قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عائش احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ارشاد وصیت نمبر 11674۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر ناصر وصیت نمبر 20033

مسل نمبر 84681 میں اعجاز احمد خان

ولد احمد نواز خان قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد وصیت نمبر 26454 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 84682 میں زینت ناہید

زوجہ مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 33 گرام مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (3) نقدرقم -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زینت ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسداللہ خاں وصیت نمبر 28699۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 84683 میں فرزانہ

زوجہ سعادت احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 گرام اندازاً مالیتی -/75000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسداللہ خاں وصیت نمبر 28699 گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 84684 میں نصیر احمد

ولد محمد سعید قوم افغان پیشہ ملازمت عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صاحبزادہ عمانوایل ولد صاحبزادہ غلام احمد گواہ شد نمبر 2 سید منور احمد زیدی ولد سید محمد حسین زیدی

مسل نمبر 84685 میں ثمینہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/15000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 صاحبزادہ عمانوایل ولد صاحبزادہ غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید منور احمد زیدی ولد سید محمد حسین زیدی

مسل نمبر 84686 میں محمود احمد

ولد مرزا سلطان احمد قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا سلطان احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 غلام حسین ولد سید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 84687 میں قیصر احمد مغل

ولد غلام حسین قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہو کے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قیصر احمد مغل۔ گواہ شد نمبر 1 غلام حسین ولد سید احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد مغل ولد غلام حسین

مسل نمبر 84688 میں محمد یونس

ولد محمد یوسف قوم بلوچ پیشہ مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یونس۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاکر وصیت نمبر 42342۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رب نواز ولد محمد یوسف

مسل نمبر 84689 میں خادم احمد علوی

ولد محمود احمد علوی قوم علوی پیشہ زراعت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ واقع دیہ لوٹھی ضلع نوشہرو فیروز اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) بنجر اراضی 6/1 ایکڑ واقع دیہ شیر خان مالیتی -/405000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خادم علی علوی۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد علوی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مجید احمد چیمہ ولد غلام رسول چیمہ

مسل نمبر 84690 میں مرزا روشن دین

ولد مرزا محمد دین قوم مغل پیشہ ......عمر 85 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا روشن دین۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد محمد انور

(مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 عبدالحنان ولد اللہ رکھا (مرحوم)

مسل نمبر 84691 میں رخسانہ پروین

زوجہ مبشر احمد عابد قوم جنجوعہ پیشہ تدریس عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (3) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رخسانہ پروین۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد عابد خاوند موصیہ وصیت نمبر 25644۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 36293

مسل نمبر 84692 میں کاشف الرحمٰن

ولد افتخار احمد قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کاشف الرحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 نوید الاسلام ولد رانا محمد اعظم۔گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 84693 میں بشریٰ امجد

زوجہ امجد محمود قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/47000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ امجد۔گواہ شد نمبر 1 مرزا سرفراز احمد وصیت نمبر 45976 گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالسمیع ولد مبارک احمد نجیب شاہد

مسل نمبر 84694 میں لیاقت علی

ولد ولایت علی قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت 2001ء ساکن شیر پورہ چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لیاقت علی۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد اللہ بخش۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد اللہ بخش

مسل نمبر 84695 میں امجد علی

ولد امیر علی قوم ...... پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت 2001ء ساکن محلّہ شیر پورہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔امجد علی۔گواہ شد نمبر 1 محسن رضا ولد امیر سلطان۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد اللہ بخش

مسل نمبر 84696 میں محسن رضا

ولد امیر سلطان قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت 2001ء ساکن محلّہ شیر پورہ چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محسن رضا۔گواہ شد نمبر 1 امجد علی ولد امیر علی گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد اللہ بخش

مسل نمبر 84697 میں مبشر احمد

ولد چوہدری سلطان احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ سہائی سنگھ جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دومرلہ کمرشل پلاٹ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد سلیم محمود۔گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد سردار احمد

مسل نمبر 84698 میں طارق محمود

ولد سلیم محمود (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت/زراعت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ سہائی سنگھ جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 21 کنال اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (2) زمین بالا میں ایک کمرہ (قیمت ملبہ) -/30000 روپے (3) پلاٹ مالیتی -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق محمود۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد سلطان احمد۔گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد سردار احمد

مسل نمبر 84699 میں محمد نواز چیمہ

ولد عبدالکریم قوم چیمہ پیشہ زراعت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالونی مدعلی سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5/ ایکڑ واقع رحمت آباد اندازاً مالیتی -/1700000 روپے (2) مکان مالیتی اندازاً -/50000 روپے (3) ٹریکٹر مالیتی -/120000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد نواز چیمہ۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد محمد نواز۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد عبدالکریم

مسل نمبر 84700 میں لقمان احمد چیمہ

ولد مشتاق احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمت آباد سانگرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لقمان احمد چیمہ۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ساجد محمود ولد مبارک احمد۔گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 84701 میں محمد آصف

ولد علی احمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 23 کنال اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) زمین بالا میں تعمیر کمرہ (قیمت ملبہ) -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد آصف۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد علی احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد علی احمد

مسل نمبر 84702 میں منور احمد

ولد فتح محمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6/ ایکڑ اندازاً مالیتی -/1800000 روپے (2) زمین بالا میں تعمیر مکان مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ منور احمد۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد علی احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد عاشق ولد علی احمد

مسل نمبر 84703 میں محمد یعقوب

ولد برکت علی قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 کنال اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) زمین بالا میں مکان اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد یعقوب۔گواہ شد نمبر 1 محمد قاسم ولد علی احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد علی احمد

مسل نمبر 84704 میں ابرار احمد

ولد ولی احمد (مرحوم) قوم گجر پیشہ پنشنر/زراعت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پور سیال موڑ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 9 کنال واقع چک نمبر 275 کرتار پور مالیتی -/150000 روپے (2) مکان (قیمت ملبہ) -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1575 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ابرار احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد محمد اسماعیل۔گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 84705 میں ناصرہ بی بی

زوجہ ابرار احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1976ء ساکن چک نمبر 10/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا

جبروا کراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سکنی رقبہ ساڑھے چار مرلہ واقع چک نمبر 275 کرتار پور اندازاً مالیتی -/300000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولے مالیتی -/30000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 84706 میں سعید احمد

ولد ابرار احمد قوم گجر پیشہ دوکانداری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد احمد

مسل نمبر 84707 میں کلثوم بی بی

زوجہ محمد احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم از فروخت زرعی رقبہ مالیتی -/100000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے (3) بھینس مالیتی -/60000 روپے (4) حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کلثوم بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد محمد احمد

مسل نمبر 84708 میں امتہ الحفیظ

زوجہ اشفاق احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 07-6-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (3) بھینس مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 84709 میں آسیہ فردوس

بنت محمد عاشق قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 8/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ فردوس۔ گواہ شد نمبر 1 عابد احمد ولد محمد عاشق۔ گواہ شد نمبر 2 واجد احمد ولد محمد عاشق

مسل نمبر 84710 میں واجد احمد

ولد محمد عاشق قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان (صرف قیمت ملبہ) -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ واجد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد ولد محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 84711 میں عظمیٰ شاہین

بنت محمد عاشق چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 8/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمیٰ شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 عابد احمد ولد محمد عاشق۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت الرحمٰن ولد منظور احمد

مسل نمبر 84712 میں طاہرہ پروین

بنت محمد عاشق چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 8/3L ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 عابد احمد ولد محمد عاشق۔ گواہ شد نمبر 2 واجد احمد ولد عاشق علی

مسل نمبر 84713 میں جلال الدین قمر

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 گگھ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جلال الدین قمر۔ گواہ شد نمبر 1 حق نواز ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 جلال الدین عمران ولد نذیر احمد

مسل نمبر 84714 میں فہیم احمد

ولد حق نواز قوم قریشی پیشہ فریج کا کام سیکھ رہا ہوں عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 گگھ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حق نواز والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ساجد محمود ولد مبارک احمد

مسل نمبر 84715 میں شازیہ نواز

بنت حق نواز قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 گگھ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ نواز۔ گواہ شد نمبر 1 حق نواز والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد ولد حق نواز

مسل نمبر 84716 میں ہمایوں فیض سلطان

ولد حق نواز قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 1991ء ساکن ماڑی شاہ سخیرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہمایوں فیض سلطان۔ گواہ شد نمبر 1 حق نواز والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عخر خان ولد سلطان خان

مسل نمبر 84717 میں محمد شہباز

ولد سلطان خان قوم بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 60 سال بیعت 1992ء ساکن ماڑی شاہ سخیرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی بارانی 500 کنال اندازاً مالیتی -/3000000 روپے کا 1/6 حصہ (2) زرعی اراضی چاہی 400 کنال اندازاً مالیتی -/5500000 روپے کا 1/6 حصہ (3) رہائشی مکان 2 کنال مالیتی -/300000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شہباز خان۔ گواہ شد نمبر 1 حق نواز خان۔ گواہ شد نمبر 2 ہمایوں فیض سلطان ولد حق نواز خان

مسل نمبر 84718 میں عخر خان

ولد سلطان خان قوم بلوچ پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت 1992ء ساکن ماڑی شاہ سخیرہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی بارانی 500 کنال مالیتی -/3000000 روپے کا 1/6 حصہ (2) زرعی اراضی چاہی 400 کنال اندازاً مالیتی -/5500000 روپے کا 1/6 حصہ (3) رہائشی مکان 2 کنال مالیتی -/300000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عخر خان۔ گواہ شد نمبر 1 حق نواز خان ولد سلطان خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شہباز خان ولد سلطان خان

مسل نمبر 84719 میں فاتح الدین احمد

ولد بشیر الدین احمد قوم جٹ بسراء پیشہ دوکانداری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاتح الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد مغل ولد غلام حسین۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد مرزا ولد بشارت احمد مرزا

مسل نمبر 84720 میں امتہ الباسط ظفر

زوجہ ظفر اللہ خان کمالانہ قوم کمالانہ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن جھنگ صدر بقائمی ہوش و

حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک مربع واقع بستی وریام اندازاً مالیتی 2500000/- روپے (2) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی 1000000/- روپے (3) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً 40000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 125000/- سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباسط ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد شمس ولد چوہدری مختار احمد سنوری۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد سردار احمد

مسل نمبر 84721 میں محمد جہانگیر ظفر

ولد ظفر اللہ خان قوم سیال کملانہ پیشہ ایڈووکیٹ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 مربع واقع بستی وریام / موضع نوشہرہ اندازاً مالیتی 10000000/- روپے (2) کوٹھی برقبہ 2 کنال مالیتی اندازاً 5000000/- روپے (3) چیمبر کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً 80000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 300000/- روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد جہانگیر ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 وجاہت احمد ولد بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد سردار احمد

مسل نمبر 84722 میں بشریٰ جہانگیر

زوجہ مہر جہانگیر ظفر قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً 300000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 20000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ جہانگیر۔ گواہ شد نمبر 1 مہر جہانگیر ظفر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 وجاہت احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 84723 میں شبنم ظفر

بنت ظفر اللہ خان قوم کملانہ پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 15 مرلہ مکان مالیتی اندازاً 3000000/- روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً 300000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 14500/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبنم ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 جہانگیر ظفر ولد ظفر اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 وجاہت احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر 84724 میں نصیر الدین احمد

ولد جمال الدین احمد قوم بسراء پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی 800000/- روپے (2) زرعی اراضی 5 کنال 5 مرلہ اندازاً مالیتی 300000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 14580/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی ولد عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد شمس ولد چوہدری مختار احمد سنوری

مسل نمبر 84725 میں روبینہ گلشن

زوجہ نصیر الدین احمد قوم بسراء پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی 160000/- روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ 18000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ گلشن۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد شمس ولد چوہدری مختار احمد سنوری

مسل نمبر 84726 میں شازیہ وسیم

زوجہ عامر وسیم قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ یابو والا جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 50000/- روپے (2) زیور 8 تولے مالیتی 160000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 13000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد بھٹی ولد غلام محمد (مرحوم)

مسل نمبر 84727 میں طاہر محمود زاہد

ولد محمد مپال قوم بھٹی پیشہ طبابت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یابو والا جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان + کلینک سوا مرلہ مالیتی 700000/- روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی 66000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے ماہوار بصورت طبابت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالمالک ولد چوہدری عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان

مسل نمبر 84728 میں امتہ الرحمٰن

زوجہ طاہر محمود زاہد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یابو والا جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً 80000/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 70000/- روپے (3) ڈیڑھ کنال پلاٹ اندازاً مالیتی 120000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود زاہد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالمالک ولد چوہدری عبدالغنی

مسل نمبر 84729 میں وقار احمد

ولد فضل الرحمٰن ناصر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عمار احمد ولد فضل الرحمٰن ناصر۔ گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن ناصر والد موصی

مسل نمبر 84730 میں کلیم احمد

ولد چوہدری شکور احمد قوم آرائیں پیشہ ڈاکٹر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار اندازاً مالیتی 150000/- روپے (2) بینک بیلنس 100000/- روپے (3) زرعی اراضی 3/ ایکڑ 1 کنال مالیتی 600000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 22000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شکور احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشاد انور ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 84731 میں صادقہ پروین

زوجہ تجمل حسین مونس قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاداب کالونی جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سوا پانچ مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی 500000/- روپے (2) 10 تولے طلائی زیور اندازاً مالیتی 200000/- روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند 30000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10972/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 تجمل حسین مونس خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان

مسل نمبر 84732 میں محمد صدیق

ولد فضل محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بھمبھرانہ جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان اندازاً مالیتی 250000/- روپے کا حصہ (2 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ 3500/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 1 جنید مسعود ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان

مسل نمبر 84733 میں مبشر احمد

ولد میاں نواب الدین قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ برجی والا جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 25 مرلہ پلاٹ واقع احمد ٹاؤن اندازاً مالیتی 700000/- روپے (2) 25 مرلہ مکان کا 2/9 حصہ اندازاً مالیتی 400000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالمالک ولد چوہدری محمد عبدالغنی۔ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ولد منور احمد

☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم رفیق احمد ثاقب صاحب واقف زندگی دارالعلوم غربی شاء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پوتی عزیزہ امۃ الکافی بنت مکرم انوار احمد ثاقب صاحب مقیم ٹورانٹو کینیڈا نے بفضل خدا 6سال 7ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے اور مورخہ 26جون 2008ء کو ٹورانٹو میں منعقدہ اجتماعی تقریب آمین میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے عزیزہ سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور اجتماعی دعا کروائی۔ بچی اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے اور بچی کی والدہ مکرمہ امۃ الحبیب صاحبہ بنت مکرم محمود مجیب اصغر صاحب نے بڑی محنت سے انہیں قرآن کریم پڑھایا ہے۔ جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو قرآنی انوار کا صحیح فہم عطا فرمائے اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رزاق محمود طاہر صاحب سیکرٹری مال چک نمبر 35 جنوبی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری اسد اللہ خان چیمہ صاحب چک نمبر 35 جنوبی ضلع سرگودھا مورخہ 22جولائی 2008ء کو طویل علالت کے بعد 86سال کی عمر میں وفات پا گئے ہیں۔ آپ مکرم محمود احمد صاحب چیمہ سابق مربی انڈونیشیا کے چچا تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 22جولائی کو سہ پہر 4بجے مکرم محمد اسلم صاحب مربی سلسلہ حلقہ 37جنوبی نے پڑھائی آپ بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا اسی روز شام ساڑھے سات بجے بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحوم جماعت احمدیہ کے ساتھ فدائیت کا تعلق رکھتے تھے حضرت مسیح موعود اور خلافت احمدیہ کے ساتھ پیار، وفا اور اخلاص کے جو اعلیٰ نمونے آپ چھوڑ گئے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کی اولاد میں جاری فرمائے۔ آمین آپ کے سوگواران میں آپ کی بیوہ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم محسن محمود چیمہ صاحب، مکرم احسن محمود چیمہ صاحب، مکرم ناصر محمود صاحب چیمہ اور ایک بیٹی مکرمہ عطیہ چیمہ صاحبہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

ٹریفک قوانین کی پابندی انسانی زندگی کی حفاظت ہے

احمدی طلبہ متوجہ ہوں

وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جنہوں نے امسال پاکستان میں واقع کسی بھی حکومتی یا پرائیویٹ پروفیشنل ادارہ (میڈیسن، انجینئرنگ، بزنس لاء، فائن آرٹس، کمپیوٹر سائنس، کامرس وغیرہ) میں داخلہ حاصل کیا ہے وہ مندرجہ ذیل معلومات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 0 6 0 4 5 5 3 یا نظارت ہذا کے E-mail ایڈریس پر ارسال کریں۔

ntaleem@gmail.com

نام طالب علم / طالبہ علم۔ ادارہ۔ ڈگری۔ مضمون ایڈریس وفون نمبر۔ E-mail ایڈریس اپنے ادارہ کا پراسپکٹس۔

(نظارت تعلیم)

بازیافتہ انگوٹھی

نومبر 2006ء کو پروفیسرز کالونی گورنمنٹ کالج شیخوپورہ میں خاکسار کی بیٹی کی شادی کے موقع پر ایک عدد طلائی انگوٹھی ملی ہے جن صاحب کی ہو وہ نشانی بتا کر پندرہ یوم کے اندر انگوٹھی حاصل کرلیں۔

رابطہ: مکرم ناصر احمد ورک صاحب کارکن دفتر امانت تحریک جدید ربوہ

پروفیسر عبدالحمید بھٹی امیر ضلع شیخوپورہ

فون نمبر: 0300-4770847

درخواست دعا

مکرم ندیم احمد تنویر صاحب بٹ کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ مقصودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبداللطیف صاحب بٹ بشیر آباد ربوہ بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اسی طرح خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ آصفہ محمودہ صاحبہ بنت مکرم عبداللطیف صاحب بٹ بشیر آباد ربوہ شدید بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم حکیم ممتاز احمد صاحب کھر پہ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کافی عرصہ سے بیمار ہے اور کافی کمزوری ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مجھے خدا تعالیٰ اپنے فضل سے صحت والی عمر دے۔ آمین

امریکہ کا شہر۔ شکاگو (Chicago)

امریکہ کا تیسرا بڑا شہر، مشرقی الینائی میں، جھیل مشیگن پر واقع اسی مقام پر آباد کیا گیا جہاں قلعہ ڈیئربورن (Dearborn) تعمیر کیا گیا تھا۔ اس کا نقشہ 4 / اگست 1830ء کو مکمل ہوا تھا۔

شکاگو کا رقبہ 762 مربع میل یا 1973 مربع کلومیٹر اور 2003ء کے تخمینی اعداد وشمار کے مطابق آبادی 34 لاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ رقبے اور اہمیت کے لحاظ سے امریکہ کا اہم شہر ہے۔ ریل اور ڈبوں میں گوشت بند کرنے کی صنعت کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ کئی شاہراہوں کا سنگم اور بڑی جھیلوں کی بندرگاہ، دنیا میں اناج اور گائے بیل وغیرہ کی عظیم ترین منڈی ہونے کے باعث بھی اس شہر کو پورے امریکہ میں شہرت دوام حاصل ہے۔ 1796ء میں ایک تاجر جان کنزی (John Kinzie) نے کاروبار کی غرض سے یہاں ایک تجارتی چوکی قائم کی تاہم اسے عیسائی مبلغین نے 1673ء میں دیکھا۔ 1803ء میں یہاں سرحدی قلعہ کی تعمیر سے اس کی آبادی کا آغاز ہوا۔ چونکہ اسے جھیل کے کنارے آباد کیا گیا تھا اس لئے یہ جلد ہی قرب وجوار کے علاقوں کی دلچسپی کا بھی باعث بن گیا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے یہ شہر کی شکل اختیار کر گیا۔

اس شہر کی تاریخ چونکہ زیادہ پرانی نہیں ہے اس لئے شہر کے تعمیری خدوخال اس کے ایک جدید شہر ہونے کی عکاسی کرتے ہیں۔ 1871ء کی عظیم آتشزدگی نے اس شہر کو شدید نقصان پہنچایا تاہم عوام کی شبانہ روز محنت اور حکومتی اہلکاروں کی چابکدستی سے اس کی جلد تعمیر نو کرلی گئی۔

1885ء میں یہاں فلک بوس عمارتوں کی تعمیر کا آغاز ہوا اور اس ضمن میں جو پہلی عمارت تعمیر کی گئی وہ ہوم انشورنس بلڈنگ کی عمارت تھی۔ اس کی تعمیر کے 9 سال بعد 12 سے لے کر 16 منزلہ تک ایسی 21 عمارتیں تعمیر کی گئی تھیں۔ جنہوں نے اپنے تعمیری حسن کی وجہ سے شہری حدود کی وسعت میں اضافہ کر دیا۔ شہر میں 500 تفریحی پارک ہیں۔

1893ء میں یہاں کولمبین نمائش منعقد ہوئی جس نے نہ صرف شکاگو کے باشندوں کو بلکہ امریکہ کے باشندوں کو بھی متاثر کیا۔

دونوں عالمی جنگوں میں اس شہر نے بڑی ترقی کی۔ پہلی عالمی جنگ سے 1933ء تک بدمعاشوں اور روپیہ بٹورنے والوں کی جولاں گاہ بنا رہا۔ شہر کی مادی ترقی کا ثبوت 1893ء کی کولمبیائی نمائش اور صد سالہ ترقی کی نمائش (1933ء-1931ء) سے ملتا ہے۔

1929ء میں ویلنٹائن ڈے پر یہاں قتل عام کے واقعات رونما ہوئے جو اس شہر کی بدنامی کا باعث بنے۔

1974ء میں یہاں دنیا کی دوسری بلند ترین عمارت سیرز ٹاور (Sears Tower) کی تعمیر شروع ہوئی۔ اس کی بلندی 443 میٹر یا 1454 فٹ ہے اور یہ 110 منزلہ عمارت ہے۔ یہاں سیرز روبک (Roebuck) اینڈ کمپنی کے صدر دفاتر ہیں۔

تعلیمی اعتبار سے بھی اس شہر نے بڑی ترقی کی ہے یہاں کم وبیش ایک درجن یونیورسٹیاں ہیں۔ شکاگو یونیورسٹی اور ڈی پال یونیورسٹی کا شمار ریاست کی بہترین یونیورسٹیوں میں ہوتا ہے۔ شکاگو کی پبلک لائبریری خاصی بڑی لائبریری ہے اس سے روزانہ ہزاروں افراد استفادہ کرتے ہیں۔

شکاگو کا عجائب خانہ تاریخ طبیعی کا شمار اہم عجائب گھروں میں ہوتا ہے۔ یہاں ہزاروں برس پرانے عظیم الجثہ جانور ڈائنوسارس کا ڈھانچہ موجود ہے۔

یہاں کا مواصلاتی نظام بڑا عمدہ ہے۔ اس کے جدید ترین ریلوے سٹیشن کی عمارت قابل دید ہے۔ شہر میں بسیں وغیرہ چلتی ہیں۔ ٹیکسیاں بھی بروقت دستیاب ہیں۔ شکاگو کے ہوائی اڈے کا شمار دنیا کے دوسرے بڑے ہوائی اڈے کے طور پر ہوتا ہے اسے اوہیر O.Hare بھی کہتے ہیں۔ یہ شہر کے مرکز سے 27 کلومیٹر کی دوری پر ہے۔

اپنی جغرافیائی اہمیت اور مواصلاتی سہولتوں کی بدولت اس شہر نے بہت زیادہ ثقافتی اور تجارتی ترقی کی ہے۔

یہاں بڑے بڑے بین الاقوامی بینکوں کے دفاتر بھی ہیں۔

واٹر ٹاور پیلس، شکاگو پیلس اور دریائے شکاگو کے شمال میں مشی گن ایونیو پر واقع دکانیں شہر میں خریداری کے عمدہ مقامات ہیں۔ سٹریٹ 55،53 اور 57 کی تجارتی پٹیوں پر درآمدی اشیاء سے لے کر گھریلو سامان تک فروخت ہوتا ہے۔ خریداری کے دیگر مراکز میں اٹریم مال، سنچری شاپنگ سنٹر اور امریکہ کا سب سے بڑا شاپنگ سنٹر، وڈ فیلڈ شاپنگ سنٹر شامل ہیں۔ وڈ فیلڈ میں ایک ہی چھت کے تلے 258 دکانیں ہیں۔

وراثت میں لڑکیوں کا حصہ

مکرم عبدالرحمن خان صاحب سڑوعہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں لکھا کہ "جو والد فوت ہو جائے اور لڑکیوں کے حصہ کے متعلق وصیت کر کے نہ جائے تو کیا لڑکوں پر فرض ہے کہ وہ قرآن کریم کے مطابق خود بہنوں کو حصہ زمین یا گھر کے ترکہ میں سے دے دیں۔"

اس کے جواب میں حضور کی طرف سے لکھا گیا کہ "قرآن کریم کے مقرر کردہ قانون کے بعد باپ کی وصیت کی ضرورت نہیں۔ ہم نے باوجود حضرت مسیح موعود کی وصیت میں ذکر نہ ہونے کے بہنوں کو حصہ دیا۔"

(الفضل 21 / اپریل 1917ء)

خبریں

امریکی الزامات جھوٹ کا پلندہ ہیں پاکستان

نے امریکی اخبار نیو یارک ٹائمز کی اس رپورٹ کو افسوسناک بے بنیاد، جھوٹ کا پلندہ اور بالکل فضول قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے۔ جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ آئی ایس آئی کابل میں بھارتی سفارتخانے پر حملے میں ملوث ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے امریکی اخبار کی رپورٹ پر اپنے ردعمل میں کہا کہ یہ محض الزام ہے کسی نے ہمیں اس بارے میں کوئی ثبوت فراہم نہیں کیا۔

سزائے موت ختم نہیں ہوسکتی سپریم کورٹ

آف پاکستان نے سزائے موت کے خاتمے کی حکومتی تجویز کے خلاف ازخود نوٹس کی سماعت غیر معینہ مدت تک ملتوی کر دی۔ ازخود نوٹس کی سماعت قائمقام چیف جسٹس، جسٹس فقیر محمد کھوکھر کی سربراہی میں 3 رکنی بنچ نے کی۔ بنچ میں شامل جسٹس اعجاز یوسف نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ حکومت سزائے موت ختم کرنے کا اختیار نہیں رکھتی۔ جسٹس فقیر محمد کھوکھر نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ کسی اسلامی ریاست میں صدر کو لامتناہی اختیارات حاصل نہیں ہو سکتے تاہم ڈپٹی اٹارنی جنرل نے موقف اختیار کیا کہ وہ اس حوالے سے حکومت کی ہدایات لے کر جواب داخل کریں گے۔ فاضل عدالت نے کہا کہ جب تک وفاقی حکومت اس حوالے سے کوئی فیصلہ نہیں کرتی اس کیس کی سماعت ملتوی کی جاتی ہے۔

دنیا کے مختلف ملکوں میں مکمل جبکہ پاکستان سمیت بعض ممالک میں جزوی سورج

گرہن دنیا کے بڑے حصے میں یکم اگست کو رواں سال کا دوسرا مکمل سورج گرہن دیکھا گیا جبکہ پاکستان میں جزوی گرہن دیکھا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پاکستان میں سورج گرہن پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 2 بجکر 21 منٹ پر شروع ہوا اور 4 بجکر 21 منٹ پر ختم ہوا۔ فرانسیسی ماہرین کے مطابق جمعہ کو لگنے والا مکمل سورج گرہن چین میں گزشتہ چار ہزار سال کے دوران نظر آنے والا پہلا مکمل سورج گرہن تھا۔ جزوی سورج گرہن پاکستان سمیت روس کے علاقے سائبیریا، وسطی ایشیا، منگولیا اور چین کے شمال مغربی علاقوں میں جبکہ شمالی امریکہ، یورپ اور ایشیا کے اکثر ممالک میں بھی دیکھا گیا۔

پنجاب بھر میں میٹرک کے نتائج کا اعلان

کر دیا گیا پنجاب کے تعلیمی بورڈز نے میٹرک کے سالانہ امتحانات برائے 2008ء کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے۔ لاہور بورڈ کے تحت ہونے والے امتحانات میں مجموعی طور پر کامیابی کا تناسب 52.81 فیصد، ملتان بورڈ میں 49.62 فیصد، راولپنڈی بورڈ میں 53.86 فیصد، فیصل آباد بورڈ میں 54.04 جبکہ ڈیرہ غازیخان بورڈ کا نتیجہ 51.51 فیصد رہا۔

داخلہ گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ

(انٹرمیڈیٹ پارٹ ون سیشن 2008ء)

۞ داخلہ فارم و کالج پراسپکٹس برائے داخلہ انٹرمیڈیٹ پارٹ ون (آرٹس، پری میڈیکل، پری انجینئرنگ اور جنرل سائنس) کے کالج آفس میں 4 / اگست 2008ء سے دفتری اوقات میں صبح 9 بجے تا دوپہر 1:30 بجے دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 9 / اگست 2008ء ہے۔ ہر لحاظ سے مکمل درخواست فارم جمع کروائیں۔ کمپارٹمنٹ ریفیل ہونے والے امیدوار داخلہ کے اہل نہیں۔ تمام فیکلٹیز Faculties میں داخلہ خالصتاً میرٹ پر اور بمطابق سرکاری پالیسی ہوگا۔ انٹرویو: مورخہ 11 / اگست 2008ء کو صبح 9 بجے ہو گا۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ فیکٹری ایریا ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کی ہمشیرہ مکرمہ فرحت نسیم صاحبہ بنت مکرم چوہدری غلام قادر صاحب مرحوم آف ہارون آباد ضلع بہاولنگر حال ٹورانٹو کینیڈا پتہ کے عارضہ میں مبتلا ہیں بیماری شدت اختیار کر گئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و احسان سے ان کو شفائے کاملہ عاجلہ اور عمر دراز عطا فرمائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 2)

احمدیوں کا بیک وقت اجتماعی دعا میں شامل ہونے کا احساس روحانی لطف وسرور کا حامل ایک اعلیٰ درجے کا احساس تھا۔ حضور انور کے خطاب کے بعد خلافت جوبلی کی خوشی میں تمام حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی اور کھانا پیش کیا گیا۔

اس بابرکت موقع پر ایک آسٹرین سعید روح کو قبول احمدیت کی بھی توفیق ملی۔ اسی طرح ایک عرب دوست بھی اچھا اثر لے کر گئے اور پتہ چلا ہے کہ اب وہ بھی بیعت پر آمادہ ہیں۔ اسی طرح یہ بابرکت تقریب نومبائعین کی تربیت اور ان کے ایمان میں اضافہ کا موجب ہوئی۔

اس بابرکت تقریب کی میڈیا کوریج کے لئے آسٹریا کے سرکاری ٹی وی ORF کے نمائندہ قریباً تمام وقت بیت میں موجود رہے اور پروگرام کی کوریج کرتے رہے۔ نمائندہ نے اس موقع کی مناسبت سے مکرم منیر احمد صاحب منور مربی سلسلہ کا انٹرویو بھی لیا۔ جس میں جماعت کے تعارف، جماعت کے عقائد، جماعت کے پیغام اور نظام خلافت کے بارے میں ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اس طرح اللہ کے فضل سے اس وسیع الاشاعت ادارے کے ذریعے جماعت کا پیغام دور دور تک پہنچا۔ ٹی وی کے نمائندہ نے ذاتی طور پر بھی دلچسپی سے مکرم مربی صاحب سے گفتگو کی۔ ان کو تین کتب بزبان جرمن پڑھنے کے لئے دی گئیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ جماعت احمدیہ آسٹریا کے ممبران کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم سب کو نیکی اور تقویٰ میں ترقی کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں برکات خلافت سے مستفیض ہونے کی توفیق عطاء فرمائے نیز دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے عہدوں کو پورا کرنے کی توفیق دے اور خلافت جوبلی کے سال کے دوران بقیہ پروگراموں کو بھی کامیاب فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔اگست

طلوع فجر	4:54
طلوع آفتاب	6:24
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:05

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 60 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

① "لاعلاج" مریضوں کا علاج
② شارٹ ٹریننگ کورسز
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
0334-6372030

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
کٹنگ (معیاری پالش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ شاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

فری کیمپ
مورخہ 6 / اگست بروز بدھ صبح 10 بجے تا دو بجے دوپہر ماہر غذائیات موٹاپے کے مریضوں کا جدید امریکن مشین کے ساتھ جسم میں چربی کی مقدار کا فری چیک اپ کر کے روزانہ کی خوراک کا تعین کریں گے۔
موٹاپے اور شوگر کے مریض اس سے استفادہ کریں
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون: 6213944

FD-10

ضرورت سٹاف
ایک کنسلٹنگ انجینئرنگ کمپنی کو مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے
1۔ آفس منیجر (مظفر آباد)
جنرل ایڈمنسٹریشن کا تجربہ رکھنے والے سابقہ فوجی آفیسر اور کمپیوٹر میں مہارت رکھنے والے کو ترجیح دی جائے گی۔ اسلام آباد، راولپنڈی، مظفر آباد اس کے گردونواح میں رہنے والوں کیلئے زیادہ موزوں
2۔ اکاؤنٹ منیجر (لاہور، مظفر آباد)
اکاؤنٹنگ سافٹ ویئر (Timberline, Solomon, Peach Tree) پر کام کا تجربہ ضروری ہے۔
3۔ باورچی:۔ پاکستانی کھانے پکانے کا تجربہ ضروری ہے
4۔ ڈرائیور:۔
5۔ سکیورٹی گارڈ:۔ سابقہ فوجی کو ترجیح دی جائے گی
موبائل: 0300-5107633 فیکس: 042-5845532
ای میل: navid.ahmaed@hotmail.com or tamalik44@yahoo.com

قائم شدہ 1952ء
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
100% نتائج کی ضمانت
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا | پرسکون ماحول | فل ایئر کنڈیشنڈ | وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584